سوال

میں عرصہ بیس سال سے دل کے مرض میں مبتلا ہوں۔ علالت کی وجہ نمازیں بستر پر پڑھنے پر مجبور ہوں۔ کیا عیدین کی نماز کیلئے مجھے عیدگاہ جانا واجب ہے؟ براہ کرم قرآن، سنت کی روشنی میں میری رہنمائی فرمائیں۔

جواب

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نماز عید ادا کرنا ہر مسلمان پر ضروری ہے، بالغ انسان کے لیے اسے چھوڑنا قطعا جائز نہیں ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو بھی نماز عید کے لیے حاضر ہونے کا حکم دیا ہے، بلکہ وہ عورتیں جن کے خاص ایام چل رہے ہوں انہیں بھی عید گاہ جانے کا حکم دیا، لیکن فرمایا: ایسی عورتیں عید گاہ سے الگ بیٹھیں گی۔

ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُخْرِجَهُنَّ فِي الْفِطْرِ وَالأَضْحَى الْعَوَاتِقَ وَالْحُيَّضَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ، فَأَمَّا الْحُيَّضُ فَيَعْتَزِلْنَ الصَّلاةَ وَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِحْدَانَا لا يَكُونُ لَهَا جِلْبَابٌ. قَالَ: لِتُلْبِسْهَا أُخْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا (صحيح البخاري، الحيض: 324، صحيح مسلم، صلاة العيدين: 890)

ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ ہم قریب البلوغ، حائضہ اور کنواری عورتیں سب کو، عید الفطر اور عید الاضحی کے موقع پر (عیدگاہ) لے کر جائیں، لیکن حائضہ عورتیں نماز سے علیحدہ رہیں، وہ خیر اور مسلمانوں کے ساتھ دعا میں شریک ہوں، میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اگر ہم میں سے کسی کے پاس اوڑھنی نہ ہو تو (وہ کیا کرے)؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے اس کی بہن اپنی اوڑھنی دے دے۔

اس لیے انسان کو ہر صورت نماز عید کے لیے حاضر ہونا چاہیے، لیکن اگر بیماری یا کسی معقول عذر کی بنا پر وہ باجماعت عید کی نماز نہیں پڑھ سکا، تو اسے چاہیے کہ گھر میں ہی اس کی قضائی دے۔ اس کا طریقہ معروف عید نماز والا ہی ہوگا، کہ دو رکعت ادا کرے گا، پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں پانچ اضافی تکبیرات کہے گا۔ آپ بیمار ہیں، اس لیے آپ کے لیے بھی یہی حکم ہے۔ اللہ تعالی آپ کو مکمل شفا عطا فرمائے۔

اور امام بخاری رحمہ اللہ نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ انہوں نے اپنے غلام ابن ابی عتبہ کو حکم دیا، اپنے اہل و عیال کو بھی جمع کیا، پھر سب کو ویسے ہی نماز عید پڑھائی جیسے امام لوگوں کو نماز عید پڑھاتا ہے، اور تکبیرات بھی کہیں۔ (صحيح البخاري: بَابٌ: إِذَا فَاتَهُ العِيدُ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، وَكَذَلِكَ النِّسَاءُ، وَمَنْ كَانَ فِي البُيُوتِ وَالقُرَى (2/23)، تغليق التعليق: 2/386).

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد